[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

زندگی کی کامیابی اور ناکامی محض اعتباری حیثیت رکھتی ہے لوگ
اپنے اپنے نقطہ نظر سے مجھے ناکام یا "اشاد جو" چاہیں سمجھ لیں۔ مگر میں
اس حقیقی مسرت اس آسودہ ضمیر کی روشنی میں اپنے تئیں کیوں ایسا
سمجھ لوں۔ حق تو یہ ہے کہ کامیابی کا کوئی واحد معیار قائم نہیں کیا جا
سکتا جو سب کے نزدیک مسلّم ہو۔ اپنے اپنے مذاق اپنے اپنے حوصلہ
کے مطابق ہر شخص کامیابی یا ناکامی کا معیار قائم کر لیتا ہے۔ کوئی
مدبرانہ اور عیارانہ زندگی کو کامیاب سمجھتا ہے۔ کوئی شاہانہ زندگی کو
کوئی مجاہدانہ اور فاتحانہ زندگی کو مایۂ ناز جانتا ہے۔ کوئی پیمبرانہ و
مصلحانہ زندگی کو۔ کوئی شاعرانہ و فلسفیانہ زندگی کو وغیرہ وغیرہ۔
اس اختلاف مذاق پر نظر رکھ کر اس شخص پر غور کرو۔ جس نے کبھی مسہری
یا چھپر کھٹ کا منہ نہ دیکھا بلکہ کھرے پلنگ یا بوریئے پر پاک و پاکیزہ
محبت کی فضا میں زندگی بسر کر دی اور حسب توفیق ایزدی اپنے آرٹ
کے ذریعہ سے پیام وجدانی پہنچا کر فرائض انسانی بجا لایا اور اس طرح
سکون قلب کی دولت حاصل کی۔ (اگرچہ جسمانی آرام و آسائش سے بہرہ
رہا) تو پھر اس کی زندگی ناکام کیونکر کہی جا سکتی ہے۔ وہ زندگی سے
بیزار اور اسکا نظریہ حیات تلخ و ناگوار کیوں ہوگا؟
اہل نظر کے دل و دماغ پر جس نے اپنے آرٹ کا سکہ بٹھا دیا۔

حاسدانہ شورشوں کے ہجوم میں جس نے اپنا لوہا منوا لیا - اپنے
کیریکٹر کا نیز اپنے حریفوں کے کیریکٹر کا امتحان لے کر جو اپنی آن بان
پر قائم رہا - اپنے طرزِ زندگی اور اپنے ترانۂ وجدانی سے برادرانِ وطن
خصوصاً طبقۂ شعرا کو غلامانہ ذہنیت سے آزادی کا سبق دے کر جنھوں
کو اپنی زندگی میں زنجیرِ تقلید سے آزاد ہوتے دیکھ لیا - دوستوں کا
کیا ذکر جس نے دشمنوں کے دلوں کو بھی اپنی یاد سے خالی نہیں چھوڑا
تو چشمِ تحقیق ایسی زندگی کو ناکام کیونکر کہہ سکتی ہے - کامیاب زندگی
تو وہی ہے کہ دنیا سے اٹھ جانے پر بھی جس کی یاد دوست و دشمن
کے دلوں کو گرماتی رہے

رباعی

حیران ہے کیوں رازِ بقا مجھ سے پوچھ
میں زندۂ جاوید ہوں آ مجھ سے پوچھ
مرتے ہیں کہیں دلوں میں بسنے والے
جینا ہے تو موت کی دوا مجھ سے پوچھ

میرزا یگانہ لکھنوی - سب جسٹرار - عثمان آباد (دکن)

([illegible])

تقدیم به [illegible] - [illegible]

[illegible]

تقدیم به [illegible] - [illegible]

تقدیم به [illegible] - [illegible]

[illegible]

دِل کی آواز

دُکھتا ہوا دل ٹٹول لینے والا

آنکھوں آنکھوں میں تول لینے والا

دل کی آواز گوشِ دل سے سُنکر

کیا ہے کوئی درد مول لینے والا؟

(میرا خدا کچھ اور ہے) :

درد اپنا کچھ اور ہے دوا ہی کچھ اور
ٹوٹے ہوئے دل کا آسرا ہے کچھ اور

ایسے ویسے خدا تو بہتیرے ہیں
میں بندہ ہوں جس کا وہ خدا ہی کچھ اور

كي يبتسم [illegible]

[illegible]

كي يبتسم [illegible]

كي يبتسم [illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(رازِ فردا معلوم)

اندھوں کی طرح ٹٹولنا کیا معنی
گونگے کی بولی بولنا کیا معنی
فردا معلوم و رازِ فردا معلوم
پھر پردۂ غیب کھولنا کیا معنی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

تمهید [illegible]

[illegible]

تمهید [illegible]

تمهید [illegible]

تمهید [illegible]

[illegible]

طلسمِ زندگی

صیادِ ازل کی شعبدہ کاری ہے
آزادی کیا؟ عین گرفتاری ہے
اسرارِ طلسمِ زندگی کیا کہیے
یہ رات کٹی تو کل کا دن بھاری ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

LIFE IS A BALANCE OF OPPOSING FORCES

(زندگی ایک ترازو ہے جو متضاد قوتوں کو سادھے ہوئے ہے)

چارہ نہیں کوئی جلتے رہنے کے سوا
سانچے میں فنا کے ڈھلتے رہنے کے سوا
اے شمع تری حیات فانی کیا ہے
جھونکا کھا کے سنبھلتے رہنے کے سوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(مُردہ دل)

دِل ہو مُردہ تو زندگانی بھی حرام
پیری کا ذکر کیا جوانی بھی حرام
افسانۂ عمرِ جاودانی بھی حرام
آبِ حیوان کہاں کا؟ پانی بھی حرام

ہم کہ [illegible]

ہم کہ [illegible]

پھر [illegible]

پھر [illegible]

([illegible])

(دل کیا ہے؟)

دل کیا ہے اندھیرے کا اُجالا تہِ خاک
عالم نظر آتا ہے نرالا تہِ خاک
گزرینگے نگاہوں سے ہزاروں جلوے
سوتا ہی رہیگا سونے والا تہِ خاک

(دل کی انوکھی دُنیا)

جب عالمِ ایجاد نے صورت پکڑی
مجموعۂ اضداد نے صورت پکڑی
آباد ہوئی دِل میں انوکھی دُنیا
کیا دردِ خداداد نے صورت پکڑی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(تحفۂ درد)

دل کو پہلے ٹٹول لیتا ہوں میں
پھر تحفۂ درد مول لیتا ہوں میں
آثارِ زلال و دُردِ مستی و خمار
آنکھوں آنکھوں میں تول لیتا ہوں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(آگے آگے اُمّید پیچھے پیچھے اجل)

واللہ یہ زندگی بھی ہے قابلِ دید
اک طرفہ طلسمِ دید جس کی نہ شنید
منزل کی دھن میں جھومتا جاتا ہوں
پیچھے تو اجل ہے آگے آگے اُمّید

جب ترے نین [illegible]

[illegible]

جب ترے [illegible]

جب ترے [illegible]

(جب ترے نین [illegible])

[illegible]

(نظامِ عالم نظامِ غفلت

دنیا کی ہوا کیا ہے پیامِ غفلت
یہ عالمِ رنگ و بو تمامِ غفلت
بیداری موہوم ہے جنونِ حیات
بدلا ہے نہ بدلے گا نظامِ غفلت

خوش آن کسی که در همه بستر شکسته دل و

ز خود گذشت و همه را به جان خرید

خوش آن کسی که در همه مستبد و جهر

خوش آن کسی که در همه مستبد و جهد

خوش آن کسی که دلم را

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(ابن انشا)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



۱۳۰۰

اے مرے [illegible]

[illegible]

اے مرے [illegible]

اے مرے [illegible]

([illegible])

یہ دنیا اگر دیکھئے سے کم تو بُرا

خموش ہوں کہ نغمۂ دل کا بجھ سا سو

یہ دنیا ہے یا گورِ خموشاں ہے سارا

یہ دنیا ہے اک شعلۂ جلتے ہوئے شمع

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

بادشہ رخ ہے ہے ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

بادشہ رخ ہے ہے ہے

بتا بتا کیسے، [illegible]

[illegible]

بتا بتا کیسے [illegible]

بتا بتا کیسے [illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

اگر نہ ہو جیسی، وہ پہ اپنے کاٹ کر اڑ جب

کہ زندگی ہو، اتر کر سینہ بہ آغوش

اگر نہ ہو جیسی، وہ اترا کر سے آنے پیچھے

اگر نہ ہو جیسی، وہ اچھا تھا لو اپنے

(اگر اگر اب بھی)

نئی لگن

پھر کوئی نئی لگن لگی ہے شاید
ہاں ہاں تیری برہن لگی ہے شاید
دل پریم کے ساگر میں بیتاب ہے کیوں
تازہ کوئی ڈگن لگی ہے شاید

[1] مچھلی کو شکار کرنے کے لئے ڈور میں جو کانٹا باندھا جاتا ہے اُسے ڈگن کہتے ہیں،

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

شنید ہے کہ [illegible]

[illegible]

شنید ہے کہ [illegible]

شنید ہے کہ [illegible]

([illegible])

لہذا

(پروازِ مشتِ خاک)

یاد آگئی آوازِ دلِ گم گشتہ
ملنے لگا پھر سازِ دلِ گم گشتہ
پہنچا ہے کہاں خاک کا پتلا اُڑ کر
اللہ رے پروازِ دلِ گم گشتہ

ہتھیار اندر سے [illegible]

[illegible]

ہتھیار [illegible]

ہتھیار آؤ [illegible]

(ہتھیار آؤ)

[illegible]

(عیشِ مُہیّا کیوں کھوئیں!)

رونا ہے بَدا جنہیں وہ جم جم روئیں
جب عیش مہیّا ہو تو ہم کیوں کھوئیں
فردا معلوم و رازِ فردا معلوم
رات اپنی ہے پھر کیوں نہ مزے سے سوئیں

دل لو آقا پر [illegible]

خاکپائے آقا [illegible]

دل لو آقا [illegible]

دل لو آقا [illegible]

(از [illegible])

خاکپائے [illegible]

لدح

ހަމަ ނުކުމެ ހަމަ ނިބުރި ދެ ދިރި

ހަބީ ދުވަ ކަ ހަވަ ދުނި ގާ ސް

ހަމަ ނެހޭ ބަ ދު ބާ ދޫ ނި ގ

ހަމަ ނެ ނުކަ ބޭ ބާ ދު ނު

(ހަމަ ބަ ހަ ހަ ނަ ދު)

(دادِ حسن دیتی ہی بنی)

ڈرتے ڈرتے گناہ کر لیتا ہوں
دز دیدہ سہی نگاہ کر لیتا ہوں
کیا کیجئے دادِ حسن دیتے ہی بنی
دُکھتے ہوئے دل سے آہ کر لیتا ہوں!

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(رباعی)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

الهی [illegible]

الهی [illegible]

الهی [illegible]

الهی [illegible]

(امیدم به لطیفت شو لطیفه)

(بہتی گنگا میں ہاتھ دھولینا تھا)

مخمورِ مئے شباب ہولینا تھا
کم سے کم ایک نیند سولینا تھا
دامانِ ہوس کہیں بھگولینا تھا
بہتی گنگا میں ہاتھ دھولینا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

افسردہ دلوں کو کیا گناہوں کا مزہ

دم زندہ دلی آج تک بھرتے ہیں

کیوں زندگیِ گزشتہ پر مرتے ہیں

افسردہ دلوں کو کیا گناہوں کا مزہ

دل بہلاتے ہیں غم غلط کرتے ہیں

(گھٹتی کے سمے میں بڑھنا کیسا)

پیری کی ہوس ہزار منتر پڑھتی
گھٹنے کے سوا عمرِ رواں کیا بڑھتی
جھونکے ہیں فنا کے کیا پنپتا کوئی
مرجھائی ہوئی بیل منڈھے کیا چڑھتی؟

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(کیا لے کے چلے)

دُنیا سے چلے کوئی تو کیا لے کے چلے
اک تحفۂ دردِ بے دوا لے کے چلے
یا دشمن و دوست کی دُعا لے کے چلے
یا کچھ نہ سہی نام خدا لے کے چلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(نامرد بنا کے چھوڑتی ہے دُنیا)

جس باگ پہ چاہے موڑتی ہے دُنیا
کستی ہے کبھی جھنجھوڑتی ہے دُنیا
پائے ہمّت کو توڑتی ہے دُنیا
نامرد بنا کے چھوڑتی ہے دُنیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

(دُنیا کا مارا پانی نہ مانگے)

دُنیا نے جسے اپنے شکنجے میں کَسا
چھُوٹا نہ کبھی موت کے پنجے میں پھَنسا
پانی بھی نہیں مانگتا اِس کا مارا
سوتا ہے پڑا جیسے ناگن کا ڈسا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ولد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(وہ آستانہ بھولا)

وہ گھر وہ در وہ آستانہ بھولا

وہ گل وہ چمن وہ آشیانہ بھولا

وہ لحن وہ نغمہ وہ ترانہ بھولا

وہ دَور وہ عہد وہ زمانہ بھولا

(کششِ لکھنؤ)

اے پائے طلب ہوا پہ سبقت لے چل
اِس وادیٔ وحشت سے سلامت لے چل
وہ جانِ وفا نہ جانے کس حال میں ہے
لے چل مجھے لکھنؤ امانت لے چل

احمد بن حجر [illegible]

[illegible]

احمد بن حجر [illegible]

احمد بن حجر [illegible]

(احمد بن حجر)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

جہنم تک [illegible]

جہنم تک [illegible]

جہنم تک [illegible]

جہنم تک [illegible]

([illegible])

زانکه به دست عمر و به انگه نه به یاد

آید از بیم به سوی رخسار بیند

آنکه به دست عمرو به قرآن شد محو

آنکه به دست عمرو به جان شمشیر

(میرزا ثابت بیگ خان)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(مجھے چین کہاں؟)

آرام سے سوتا ہے کوئی محل میں
منگل کوئی گاتا ہے پڑا جنگل میں
میں ماہی بے آب، مجھے چین کہاں؟
اک موج پریشاں ہوں عجب ہلچل میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(بیکل اتساہی)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

کہ آتش [illegible] خموش

[illegible]

کہ آتش [illegible] خموش

کہ آتش [illegible]

([illegible] بانگِ درا)

پھول وہی جو مہیسر چڑھے

دیوانہ کیوں تیری نظر پہ نہ چڑھے
پروانہ وہ کیا جو شمع کے سر نہ چڑھے
کس کام کا وہ خار جو دلیں نہ گڑے
وہ پھول ہی کیا ہے جو مہیسر نہ چڑھے

لہ پھول وہی جو مہیسر چڑھے اک مثل ہے یعنی پھول کی معراج یہی ہے کہ دیوتا پہ چڑھایا جائے جو دیوتاؤں پہ چڑھایا نہ گیا وہ پھول کس کام کا؟

(دل کی سُنانی سُن کر)

سر دُھنتے تھے سارے روحانی سُن کر
پروانہ و شمع کی کہانی سُن کر
جا پہنچے یگانہ کون سے عالم میں
چُپ لگ گئی کیوں دل کی سُنانی[1] سُن کر

[1] سُنانی بمعنی "خبر مرگ"

(فطرت کی مستانہ روی)

کوئی تجھ کو پکارتا جاتا ہے
کوئی ہمت ہی ہارتا جاتا ہے
کوئی تہ کو سدھارتا جاتا ہے
دریا ہے کہ موجیں مارتا جاتا ہے!

(زمانے کا دھارا)

دھارا ہے زمانے کا رواں بے سروپا

پھرتے ہیں زمیں و آسماں بے سروپا

کیا جانئے کس منزلِ موہوم کی دھن

کھینچے لئے جاتی ہے کہاں بے سروپا!

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

۹۳

(کیا چال چلے ہیں)

موجوں سے لپٹ کر پار اُترنے والے
طوفانِ بلا سے نہیں ڈرنے والے
کچھ بس نہ چلا تو جان پہ کھیل گئے
کیا چال چلے ہیں ڈوب مرنے والے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(سنگدلوں کا انجام)

گرداب بلا میں سب ہیں گھرنے کیلئے
آخر کو ہیں دن سب کے پھرنے کیلئے
کیا کہئے مگر سنگدلوں کا انجام
پتھر کہیں ڈوبتا ہے ترنے کیلئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(حکمت بالغہ)

دل کو حد سے سوا دھڑکنے نہ دیا
قالب میں رُوح کو پھڑکنے نہ دیا
کیا آگ تھی سینے میں جسے فطرت نے
روشن تو کیا مگر بھڑکنے نہ دیا!

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(دل پہ رکھ لو تو کوئی مشکل نہیں)

مردوں کا اصول جان لینے کی ہے دیر
دشوار کو سہل مان لینے کی ہے دیر
منجدھار تو کیا ہے آگ میں کود پڑیں
کچھ بھی نہیں دل میں ٹھان لینے کی ہے دیر

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(تقدیر بڑی چیز ہے)

دیوانہ کارِ التجا کیا جانے
خود اپنے ارادوں کے سوا کیا جانے
تقدیر کے چکّر میں جو آیا ہی نہ ہو
وہ بندۂ تدبیرِ دُعا کیا جانے؟

[illegible] 25

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

اوّل باآخر

مہماں نہ سہی ایک مسافر ہی سہی
دل رکھ لے بلا سے بارِ خاطر ہی سہی
ساقیِ ازل ہم بھی ترے دور میں ہیں
اول نہ سہی تو سب سے آخر ہی سہی

ހިނި ހިނި ޖެހޭ ސަރުކާރާ ގުޅުނު ތަނާ

ހިނި ހިނި ޖެހޭ ސަރުކާރާ ފުށުން ތަން

ހިނި ހިނި ޖެހޭ ކަށުގެ މަގުން ނަގާ

ހިނި ހިނި ޖެހޭ ކަށުގެ ވާރު މަގުން

(ނިމުނީ)

(تقاضائے شوق)

بوسہ نہیں بوسے کا مزا لیتا ہوں
جھوٹی سچی ہوس بجھا لیتا ہوں
چلتا نہیں زور اُن سے لپٹے کیونکر
مُنہ دیکھ کے بس ہونٹ[1] چبا لیتا ہوں

[1] غصہ ہو یا شوق دونوں حالتوں میں ہونٹ چبانے لگنا تقاضائے فطرت ہے ۔

(یادِ وطن)

اللہ ری تصوّر کی یہ رنگین نظری

غربت میں بھی دِل جلوں کی کھیتی ہری ہری

کروٹ کروٹ ہے لہلہاتی جنّت

جب تک ہے ہوائے لکھنؤ سر میں بھری!

آشیاں

(علی سے بیعت طلبی؟)

یاروں کی وہ سازش وہ خلافت طلبی
اسلام کے پردے میں حکومت طلبی
افسوس یداللہ سے یہ بے ادبی
کس دن کے لئے علی سے بیعت طلبی؟

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

ދިވެހިރާއްޖޭގެ [illegible]

[illegible]

ދިވެހިރާއްޖޭގެ [illegible]

ދިވެހިރާއްޖޭގެ [illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ کچھ پیسا ہے جو تم نے دیا تھا شکریہ

دشمن کو ہر جگہ کر تیری پیسہ اگر

کچھ پیسا ہم نے گن کر دیئے ہیں تمہارے

کچھ پیسے اور ایک تمہارا تھوڑا

(سیما جو خیر میں)

خسته باشی که دلم را بردی

[illegible]

خسته باشی که [illegible]

خسته باشی که [illegible]

(خسته باشی)

(پیٹ کا ہلکا منصور)

کیوں کھول دیئے راز ازل کی ناحق
پنجے میں پھنسے آپ اجل کے ناحق
ہاں کیوں نہ اُٹھے شورِ انا الحق پہ فساد
بڑھ مار اُٹھے پیٹ کے ہلکے ناحق

(میں ہی میں ہوں)

آئینہ حق ہوں خود پسندی کیسی
دیوانہ ہوں اپنا ہوشمندی کیسی
عالم میں جدھر دیکھیے میں ہی میں ہوں
پستی کسے کہتے ہیں بلندی کیسی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

۱۹۹۰ء

(۱) راستا دے کاگا

دُکھ درد کے ماروں کا نصیبہ جاگا
گھر بولتا ہے آج دَلِدّر بھاگا
دن کاٹے ہیں گِن گِن کے اُسی دن کیلئے
ساجن آتے ہیں راستا دے کاگا!

بہتر جیسے کہ اعلیٰ اعجوبۂ شب

اے عزیزانِ شہر ماتم ہے آج

بہتر ہے کہ حتیٰ کہ ماہ مبین

ہر گھر بہ خنجر شہیدی ہی ہے

بہتر کہ اعلیٰ اعجوبۂ شب

۱۸۸

لکھنؤ مجھ سے

یارانِ چمن یہ رنگ و بو مجھ سے ہے
تم سے کیا ہوگا لکھنؤ مجھ سے ہے
میں جانِ سخن ہوں بلکہ ایمانِ سخن
دنیائے ادب کی آبرو مجھ سے ہے

(میری سُنتے تو سر دھنتے)

گذری ہے بہارِ عمر تنکے چنتے
آتشکدۂ شوق میں جلتے بھُنتے
یارانِ چمن گاتے ہیں اپنی اپنی
میری سُنتے تو دیر تک سر دھنتے!

(دُنیا فانی مگر یگانہ باقی)

وُہ دَور نہ رہا نہ وہ زمانہ باقی
ہے اور کوئی دن یہ فسانہ باقی
کیسا ادبار اور کہاں کا اقبال
دُنیا فانی مگر یگانہ باقی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسرت کا کلام مجموعہ ہے یہ کلام عمدہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(حسرت کا مجموعہ کلام عمدہ)

۱۸۹۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

۱۳۰۰

(شاعر کو فلسفی کیا پائیگا).

وہ جوش وہ اضطراب منزل میں کہاں
وہ شوق طلب تھکے ہوئے دل میں کہاں
شاعر کی تہ کو فلسفی کیا پہنچے
منجدھار کا زور شور ساحل میں کہاں؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

١٣٠٨

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(تاج فنا)

ہر سانس ہے بازیچۂ امواجِ فنا
ہر ذات ہے آمادۂ معراجِ فنا
کیا شوکتِ شاہانہ ہے ماشا اللہ
ہے تاج کے اوپر اور اک تاجِ فنا!

اے گہر جگمگا [illegible]

اب یہ عالم [illegible]

اے گہر جگمگا [illegible]

اے گہر جگمگا [illegible]

([illegible])

۵۸۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ޤައުމީ [illegible]

[illegible]

ޤައުމީ [illegible]

ޤައުމީ [illegible]

(ޤައުމީ [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

٧٨١

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(پاؤ رتی باوَن تولے)

کیوں شرح کا دفتر کوئی احمق کھولے
ہے یہ وہ سخن کہ اپنے منہ سے بولے
کانٹوں کا تلا ہوا نگاہوں میں جچا
لے تول لے پاؤ رتّی باون تولے

(گدائے شاہانہ مزاج)

دُنیا کا خود اصلاح پہ آیا نہ مزاج
رخ کیا کرتا گدائے شاہانہ مزاج
دیوانوں نے دیوانوں کا پایا نہ مزاج
کیوں راہ پہ آتا دل دیوانہ مزاج

(حیاتِ ابدی)

کس دھن میں کوہکن نے تیشہ باندھا
سر پھوڑ کے خود موت کا آگا باندھا
قدموں سے لپٹ گئی حیاتِ ابدی
کیا عشق کے سر اجل نے سہرا باندھا!

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

١٤١٠ هـ

(دُعا مانگنے والا تو کون!)

بیدرد دوا مانگنے والا تو کون؟

کیوں میرے سوا مانگنے والا تو کون؟

ہنستا ہوں خود اپنے حال پر میرے لئے

رو رو کے دُعا مانگنے والا تو کون؟

(مردہ پرستوں کا مذہب)

اِن مردہ پرستوں کا ہی مذہب کیسا
ہر حال میں بدحال پہ مشرب کیسا
کل تک تو اِسی کل سے آزردہ تھے
گذرے ہوئے کل کا ذکرِ خراب کیسا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

الدعا

ސުލްޠާން [illegible]

[illegible]

ސުލްޠާން [illegible] ސުލްޠާން [illegible]

ސުލްޠާން [illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(جس کی دوا نہ دعا)

دُنیا سے اُٹھے ہیں دل کی دل ہی میں لئے
کِس کام کی زندگی کہ ناکام جئے
وہ درد دیا جس کی دوا تھی نہ دُعا
دل تجھ سے لگایا تھا اِسی دن کے لئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(کبھی تو مراد بر آتی)

اے بادِ مراد! آہ تیرے چلتے
اِک عمر کٹی ہے خاک منہ پر ملتے
اس شوخیٔ رفتار پہ جی کیوں نہ جلے
دِل کے بدلے کبھی تو گھی[1] کے جلتے

[1] دل جلنے کے بدلے کبھی گھی کے چراغ بھی جلتے - مراد بر آتی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

ދިވެހިރާއްޖޭގެ އާރިޔާ ބަރުދަށް

ހިތުބަ ބިނާކުރަށް އަސާސް

ދިވެހިރާއްޖޭގެ އަސްލުން ރަށްވާ

ދިވެހިރާއްޖޭގެ އަޅުގަނޑުމެން

(ދިވެހިރާއްޖޭގެ އަޅުގަނޑު)

(دلّی کی زبان)

دلّی کی زبان لکھنو کیا جانے
میر و مرزا کی گفتگو کیا جانے
دل درد سے خالی ہے تو بکواس فضول
خاموش! زبانِ عشق تو کیا جانے

حُسنِ پنجاب

پنجاب سے ایمان سلامت لائے
اب جائیں گے کیا - جان رہے یا جائے
وہ حُسن کا عالم کہ الٰہی توبہ
توبہ ہوئی - اب سے آئے گھر سے آئے

(عید منانے کے مزے)

کیا جانے کوئی عید منانے کے مزے
جبتک نہ اُٹھائے دل لگانے کے مزے

اے عید منانے والو مجھ سے پوچھو
روٹھے ہوئے دوست کو منانے کے مزے

(تلخی و خوشی توام)

یک موج نشاط صبحدم برخیزد
صد خندهٔ تلخ از دلم برخیزد
در عین بهار نخل غم برخیزد
تلخی و خوشی هر دو بهم برخیزد

لیکن خدا بھی چپ ہے تو زمانہ

جس کے لیے ہر روز لکھے ستم کو

لیکن خدا اپنے سچ کی آنکھوں سے

لیکن خدا رہا اقرار ہی پشتہ

(ادا زادۂ شاہ)

(از خود خبرے میخواہم)

گم گشتہ ام از خود خبرے میخواہم
پروانہ صفت بال و پرے میخواہم
آتش بزنم بدیں سیہ خانۂ دل
زیں خانۂ تاریک درے میخواہم

یہ شعر [illegible]

[illegible]

یہ شعر [illegible]

یہ شعر [illegible]

(یہ شعر [illegible])

[illegible]

(کشتهٔ تدبیرِ خویش)

این ساده دلاں ہلاکِ تدبیرِ خود اند
نامحرمِ خنده ہائے تقدیرِ خود اند
از حکمِ قضا بخاک و خون غلطیده
دیوانهٔ صفتِ کشتهٔ شمشیرِ خود اند

تیسرا آدمی تیسرے محلے کے شکستہ در و بام

کچھ پتہ نہیں کہ وہ کس کا پتا نہ

تیسرا آدمی تیسرے نجیب کا تیسرا آدمی ہے تو

تیسرا آدمی تیسرے اور تیسرا آدمی تیسرے نہیں

(تیسرا آدمی تیسرا نجیب)

(بہ درِ نکشودہ)

تا چند فریبِ نظرِ نکشودہ

تا کے ہوسِ بال و پرِ نکشودہ

دارد چہ عجب از پسِ پردہ خبرے

خاموش نشستنے بہ درِ نکشودہ

(چه اتّفاق افتاده)

تا شیشهٔ آرزو ز طاق افتاده
ناگاه بجان و دل نفاق افتاده
بر کام و دهن چه اتفاق افتاده
شیرینی و تلخی ز مذاق افتاده

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

أحمد

ہوا بن کے آئیں تو سینچ لیں سبزہ زار

گھٹا بن کے آئیں تو برسائیں آبشار

ہوا بن کے آئیں تو چھائیں بہار و شمر

ہوا بن کے آئیں تو سب پر برسائیں

(ہوا بن کے آئیں)

(از دستِ یگانہ)

کاریست کہ از دستِ یگانہ شدنی است
ایں مرد کہ یکتائے زمانہ شدنی است
برباد دہد دفترِ پارینہ را
غالب پس امروز فسانہ شدنی است

(آزادی من ننگِ گرفتاری من)

دیوانہ صفت جوش و خروشم بنگر
ہنگامۂ شوقِ خام جوشم بنگر
آزادی میں ننگِ گرفتاری من
در سایۂ گل قفس بدوشم بنگر

۱۶۸۰

حسرتِ رہائی

کیا فصلِ بہاری کی خبر نے مارا
یا بوالہوسی کے دردِ سر نے مارا
یارا شکستہ پر ہیں کتنے بیتاب
کس کی آوازِ بال و پر نے مارا؟

تجار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

(ہیرا پھیری ہی سہی)

ڈر کیا ہے بلا سے رات اندھیری ہی سہی
کچھ ہو نہیں سکتا تو دلیری ہی سہی
پھرتے ہیں ترے کوچے میں ایلے گیلے[1]
چوری نہ سہی تو ہیرا پھیری ہی سہی

[1] ایلے گیلے پھرتے ہیں۔ یعنی اینڈے بینڈے پھرتے ہیں۔

یہ نہ سمجھا دل سے شیخ حرم ہے

[illegible]

یہ نہ سمجھا دل سے [illegible]

یہ نہ سمجھا [illegible]

(دل سے شیخ حرم ہے)

بہتر ہے کہ ہم [illegible]

[illegible]

بہتر ہے کہ ہم [illegible]

بہتر ہے کہ ہم [illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

٩٧١

(آئی پہ چوکنا کیا؟)

ہر عید کو اک دلھن نئی کیوں کرتا
دو دن کی جوانی میں کئی کیوں کرتا
ہاں موت کو آغوش میں لیتے ہی بنی
خود آئی تو آئی پہ گئی کیوں کرتا

لہ آئی پہ گئی کیوں کرنا یعنی آئی پر کیوں چوکتا؟

(دڑھیالا بندرا)

نخاس سے خلعت کوئی منگوا لیتا
یا چوک سے جوڑا کوئی سنگوا لیتا
حجلہ میں ڈٹا ہے شیخ کفنایا ہوا
داڑھی کی طرح کفن بھی رنگوا لیتا

(یوں ہی سہی)

قربانی کا حکم ہے چلو یوں ہی سہی
گردن پہ کسی غریب کا خون ہی سہی
نیت ہے بخیر اپنی تو پروا کیا ہے
بکرا نہ سہی موٹی سی اک جوں ہی سہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(އާމީން)

پردہ اُٹھ گیا تو نظر کیوں نہ اُٹھے

جب اُٹھ گیا پردہ تو نظر کیوں نہ اُٹھے

لڑ جائے نظر تو شور و شر کیوں نہ اُٹھے

انسان ہے انسان فرشتہ تو نہیں

شیطان چڑھا سر پہ تو سر کیوں نہ اُٹھے

گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز

منبر پہ جناب جب کبھی ریز کریں
جو بات کریں مضحکہ انگیز کریں
انگور حلال اور مئے انگور حرام
گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز کریں

[illegible]

ز جمیعہ اکرم کی یہ ابتدا السمی شمس تو

یہ کتاب اتنا مجیب خاتمہ شمس

جمیعہ اکرم تمہیں ہے ایسا ہم نے نظر

جمیعہ اکرم کو لا ہے مرتبہ بتا کر دو

(جمیعہ اکرم کی ہے ثمر)
۱۵۰۹

۱۵۱۱ھ

(خوب مرے)

بہتیرے جو انسان خوش اسلوب مرے
بے موت بھسم ہو گئے یا ڈوب مرے
مرنا اُس کا کہ مر کے زندہ ہو جائے
مرنے کو مرے ہم بھی مگر خوب مرے

(ٹیڑھے مرزا)

شاہوں سے مری کلاہ ٹیڑھی ہی رہی
بدمغزوں سے رسم و راہ ٹیڑھی ہی رہی
ٹیڑھے مرزا کو کون سیدھا کرتا
سیدھی نہ ہوئی نگاہ ٹیڑھی ہی رہی

ہنسنے والوں کی صورت ہی سہی (۱)

دل تنگ نہ ہو تنگ خیالوں کی طرح
جوتے بھی کھاؤ تر نوالوں کی طرح
کھسیانی ہنسی ہنس کر کرو دل خالی
صورت ہی بنا لو ہنسنے والوں کی طرح

(گنواروں سے اُلجھنا کیا)

بیہودہ لگار سے اُلجھتے کیوں ہو
اِس ناہموار سے اُلجھتے کیوں ہو
آزاد کو کہتا ہے بُرا کہنے دو
کیوں ایسے گنوار سے اُلجھتے کیوں ہو

(زنگی کافور)

دل جن کا علیل رائے بھی اُن کی علیل
باطن میں آذر اور ظاہر میں خلیل
اندھے جو ذلیل کو سمجھتے ہیں عزیز
شیطان کو عجب نہیں جو کہہ دیں جبریل!

آہ جب تک نہ [illegible]

[illegible]

آہ جب تک نہ [illegible]

آہ جب تک نہ [illegible]

([illegible])

[illegible]

ادوائن کے توتے

تقلید کے پھندے ہیں گلے میں جن کے
واللہ قدم رکھتے ہیں کیا گن گن کے
رفتار میں تیزی ہے نہ پرواز بلند
شاعر تو نہیں توتے ہیں ادوائن کے

سست رفتار شخص پر ادوائن کے توتے کی پھبتی کہی جاتی ہے۔ جس طرح توتا پلنگ کی ادوائن پر رساں رساں قدم رکھتا ہے وہی حال تقلید پیشہ متشاعرین کا ہے۔

جنہیں ہم نے سمجھا خدا کی طرح

تمھیں پیار کرنا نہ آیا

جنہیں ہم نے سمجھا تھا شمع

جنہیں ہم نے سمجھا خود سے اپنا

(تمھیں پیار کرنا نہ آیا)

(شورِ طفلانہ)

دیوانوں کے یہ زور نہ دیکھے نہ سُنے

نادانوں کے یہ شور نہ دیکھے نہ سُنے

جھنڈے پہ چڑھانے کو چڑھاتے ہیں مگر

غالب سے چچا[لہ] چور نہ دیکھے نہ سُنے

لہ چچا سعدی اور چچا غالب میں بڑا فرق ہے ۔۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(ނިމުނީ)

.٧٠ހ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])